I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid from the British people

PP-253

مظفرگڑھ

تعلیمی صورتحال

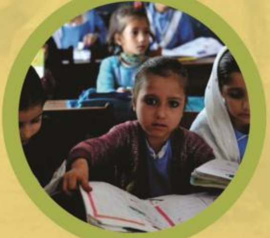

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-253 مظفرگڑھ : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہوسکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جاسکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد وشمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کرسکیں۔

نقشہ
PP-253
مظفرگڑھ

مرد رائے دہندگان کی تعداد : 83783

خواتین رائے دہندگان کی تعداد : 62517

کل تعداد رائے دہندگان : 146300

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد : 279

اساتذہ کی تعداد :802

داخل شدہ بچوں کی تعداد :35241

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی سہولتیں دستیاب ہیں جو کہ خوش آئند ہیں مگر موجود سہولتوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور ارباب اختیار سے توجہ چاہتی ہے۔اسی طرح بہت سے سکول بنیادی سہولتوں خصوصاً بجلی اور چاردیواری سے محروم ہیں۔اس صورت حال کی ذمہ داری بطور شہری ہم سب پر بھی ہے۔اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورت حال بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

01

حلقہ میں 01 سکول ایسا ہے جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

03

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 03 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری :

بغیر چار دیواری
کے سکولوں کی
تعداد

93

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 93 ہے۔سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت :

بجلی کی سہولت سے
محروم سکولوں کی
تعداد

114

حلقہ میں 114 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ۔

تعلیمی معیار :

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

تیسری کلاس کے
56 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

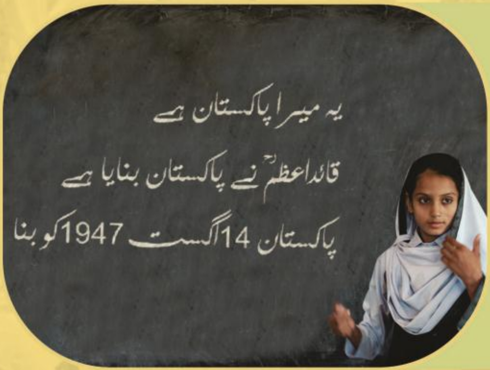

56 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
57 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

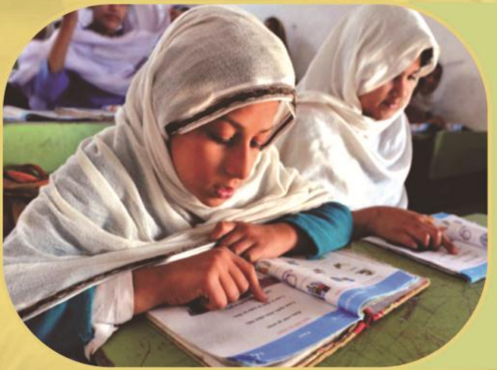

57 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
61 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کرسکتے۔

61 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کرسکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ

3ارب 86 کروڑ 70لاکھ روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
3ارب 78کروڑ 10لاکھ روپے

دیگر اشیا (الاونس و دیگر اخراجات)
7کروڑ 73لاکھ 40ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
33 کروڑ 93لاکھ 29ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
45 کروڑ 55لاکھ 10ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 455510,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 339329,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

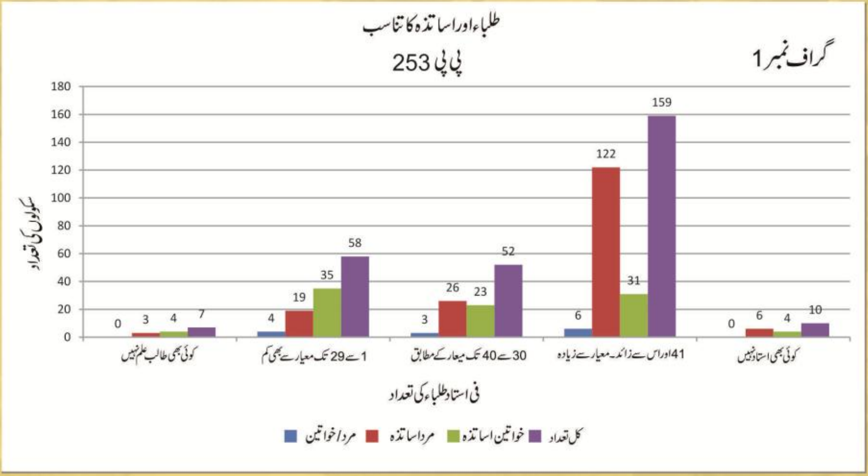

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں **58** ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح **159** سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تاکہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تاکہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب/صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 4 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں 7 سے 10 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جا سکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد وشمار میں سے 60 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیئے گئے ہیں جہاں 80 سے 243 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 146300 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 62517 اور مرد ووٹر کی تعداد 83783 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

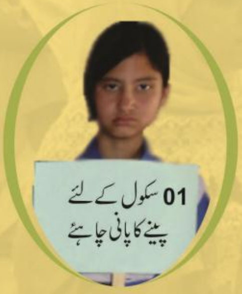

- گورنمنٹ گرلز پرئمری سکول بستی کھیڑا

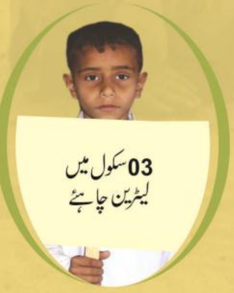

- گورنمنٹ پرائمری سکول پٹی سلطان محمود
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول خیوے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول فضل والا

- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پٹال کوٹ ادو
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول شاہ والا جدید
- گورنمنٹ ایلیمنٹری چک نمبر-TDA.521
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبرTDA/529
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکولTDA/530
- گورنمنٹ پرائمری سکول وجلہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول tda 611
- گورنمنٹ پرائمری سکول 138/ml
- گورنمنٹ پرائمری سکول601/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک منڈا
- گورنمنٹ پرائمری سکول جتو والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول فاروق آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول 151/ML
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی امیر شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول والو والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک روڈی
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 501/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر515۔ٹی ڈی اے
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 566/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول درکھان والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 561/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 565/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول نعیم آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 576/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 575/TDA

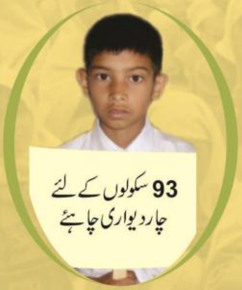

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 563 /TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول کھار کیں
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 503/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 505/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول ماہالی
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 540/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 543/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول جھوک آرائیں
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 634/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 549/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 544/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیرزادہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 531/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 536/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 534/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول کریمیاء
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر560ٹی ڈی اے
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 592/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول پتی سلطان محمود
- گورنمنٹ پرائمری سکول لوہاروالا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 558/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چوہدری والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول باغ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 626/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 578/TDA/B
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 645/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 623/TDA

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 620/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 641/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 649/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 639/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 632/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 636/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول مجید آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 652 ٹی ڈی اے
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 520/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پیر بولند جدید
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بوٹی والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 137/ML
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 600/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 605/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 135/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 136/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 616/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 153/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 116/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 149/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 148/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 518/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 149/ ML فاضل والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کھیوے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 520/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 564/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 141 ایم ایل

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چاہ چاٹے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 569/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 643/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 621 /TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 619/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 652/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 648/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 630/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 646/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول گوہروالا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 538/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 625 /TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تاترے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول فاضل والا

- گورنمنٹ پرائمری سکول وجلاء
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 132
- گورنمنٹ پرائمری سکول رستم والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک منڈا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 134 ml
- گورنمنٹ پرائمری سکول جٹو والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول فاروق آباد چک نمبر 133 ml
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 608 tda
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی امیر شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک روڈی
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک # 580 tda
- گورنمنٹ پرائمری سکول # 520 tda چک
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 565 tda
- گورنمنٹ پرائمری سکول کھارکیں
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 503TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 505/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 540/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیرزادہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول سروروالا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 534/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول کریمیاء
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 560/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 586/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول عادل آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 595/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 592/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول پتی سلطان محمود

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر587/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول باغ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ممتاز والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر622/TDA , 578/B TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر629/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر641/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیر والا چک نمبر649/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر639/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول بھٹی والا چک نمبر 632/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر636/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول مجید آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر569/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر510/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر540/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر607/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر619/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر546/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر531/TDA ڈیرہ خورشید آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر628/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر652/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر649/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر631/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر553/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر595/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر590/TDA پ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر538/TDA پ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر536/TDA پ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کریم والا

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سیال والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رکھ تھل والی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 514/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 577/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 565/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 596/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 141/ML
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 138/ML
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بلند جدید
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پیر بلند دربار
- گورنمنٹ پرائمری سکول فقیر والا جدید
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ٹاپا قاسم
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ٹاپا شادی خان منڈہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 600/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ٹاپا لنگڑی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول جنڈ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول مہتاب والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 136/ML
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بیرے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بشیر والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 149/ML
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوثر آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کھیوے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 564/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بہادرے والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب چاہ چھتے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جامع العلوم چک نمبر 569/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 591/TDA

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول فاضل آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 627/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 643/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 621/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 619/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 648/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 630/TDA
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول گوہر والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 538/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول پرہار منڈہ غربی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چاہ سیر والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 144/ML
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ٹھڑے والا
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول چک نمبر 509/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمیر سکول گفتار آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کھیڑہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 153/ML
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 511/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 549/TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 557/ TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 616/ TDA
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چھاپاتی والا (باباٹینڈ دربار)
- گورنمنٹ پرائمری سکول چاہ حسین والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چاہ عقاب والا
- گورنمنٹ سکول چک نمبر 128/ML
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 131/ML
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 508/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 583/TDA

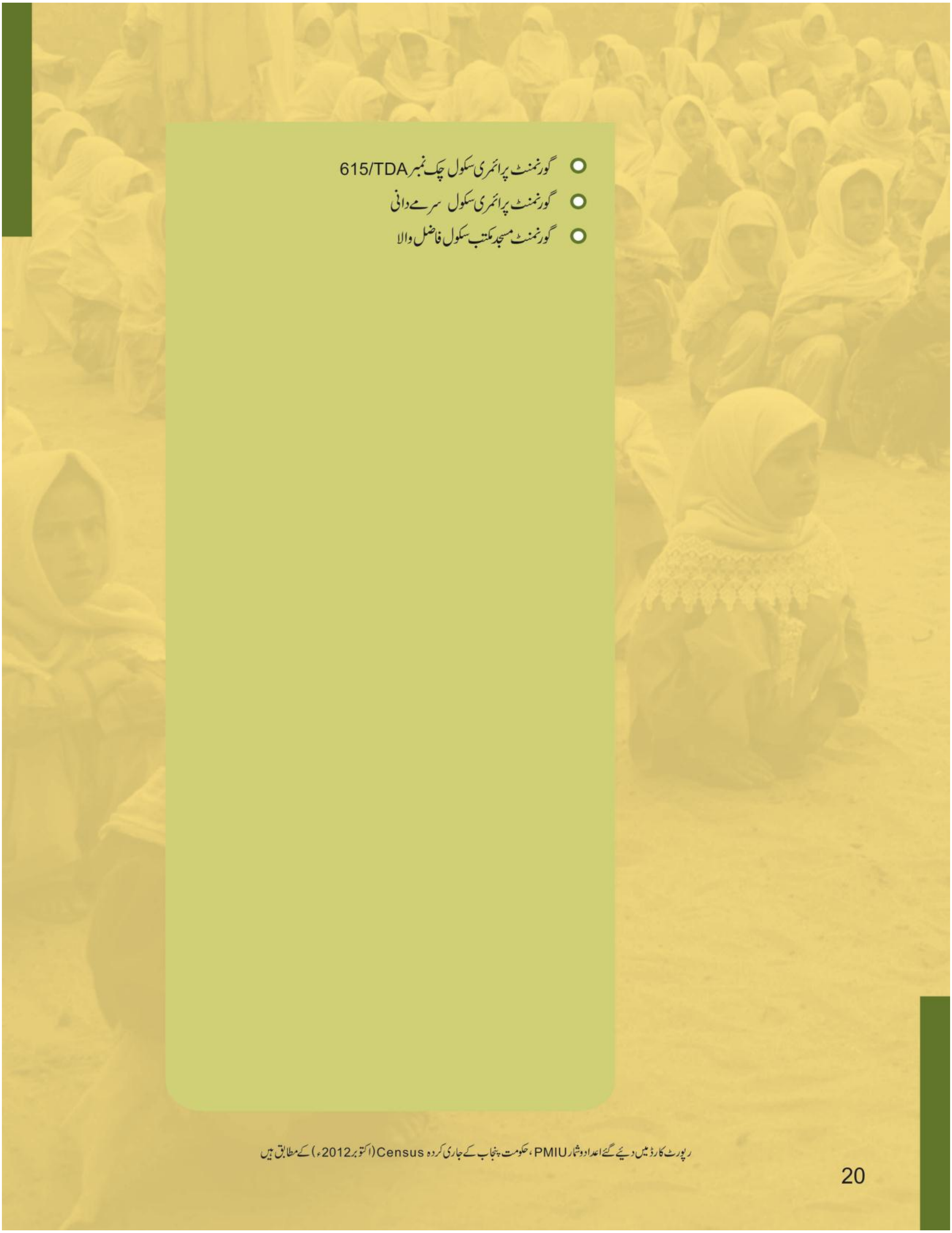

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 615/TDA
- گورنمنٹ پرائمری سکول سرے دانی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول فاضل والا

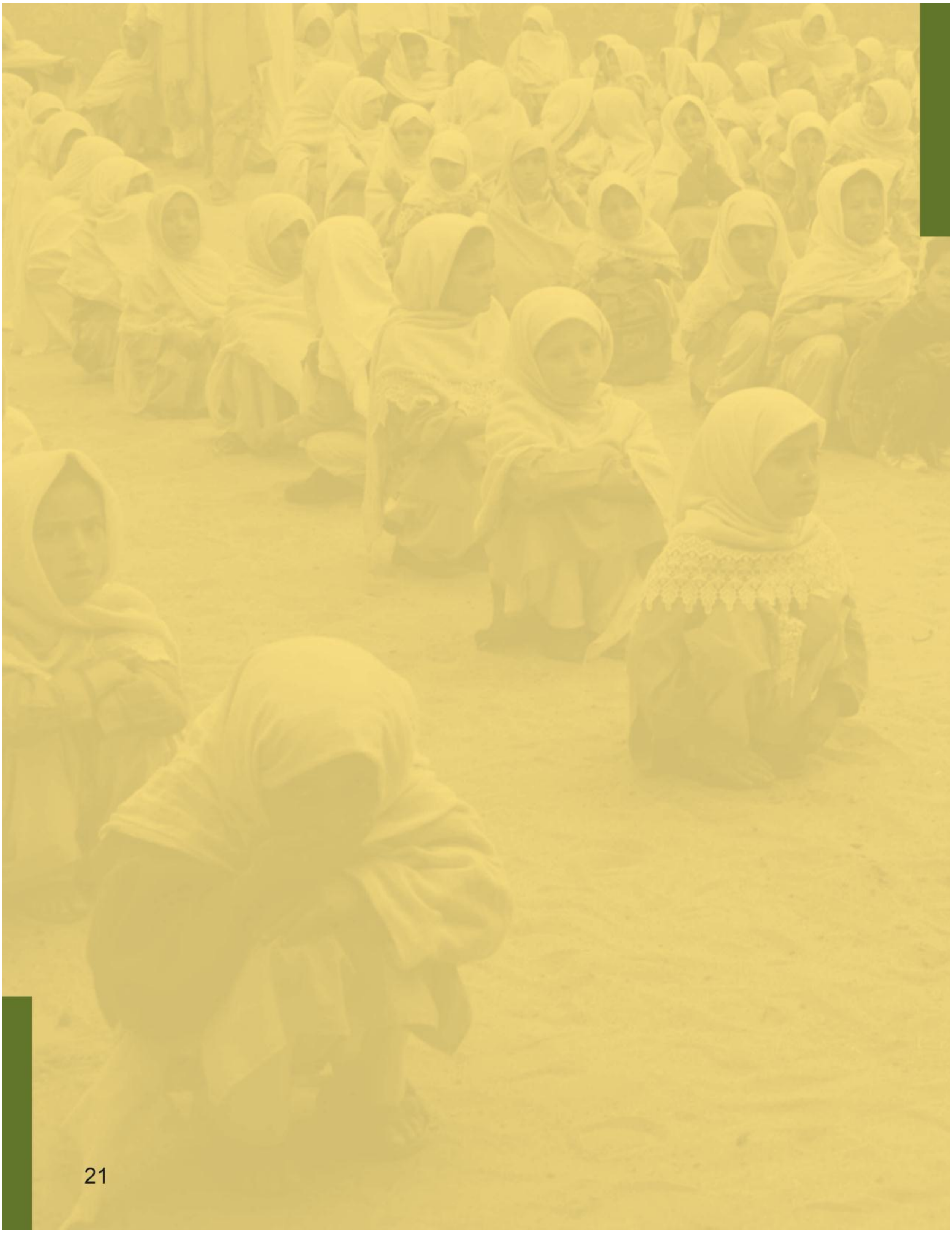

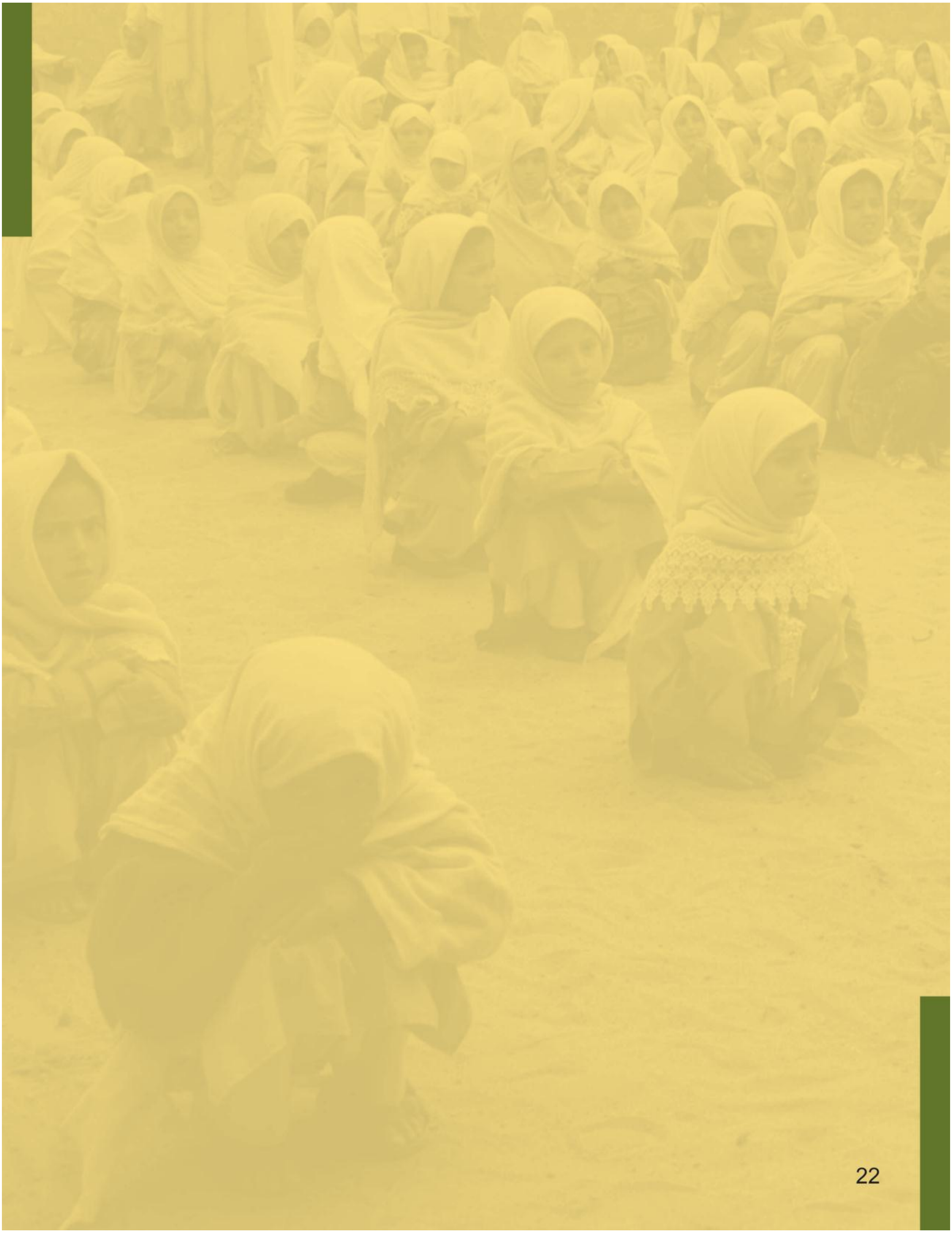

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام وانصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع مظفر گڑھ میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org | info@i-saps.org | 051-111-739-739

@I_SAPS | facebook.com/I-SAPS